2 زراعت - فصلیں

2.1 تصویر دیکھیے اور گفتگو کیجئے

☆ دی گئی تصویر میں لوگ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کونسی فصل اگائی؟

☆ اس فصل کو اگانے کے مختلف مراحل بتلائیے؟

☆ اس فصل کو اگانے کے لیے کن کی خدمات کی ضرورت ہوتی ہے اور کون کونسے اوزار کی ضرورت ہوتی ہے؟

☆ تخمی پودے کہاں سے لائے گئے؟ ان کو کس طرح حاصل کیا جاسکتا ہے؟

☆ زراعت کسے کہتے ہیں؟ زراعت کے لیے کیا کیا ضروری ہیں؟

ہم جانتے ہیں کہ زراعت سے مراد فصل اگانا ہوتا ہے۔ زراعت کئی مرحلوں پر مشتمل ہے جیسے زمین پر ہل چلانے سے لے کر فصل حاصل کرنے تک اس کے لیے ہمیں زمین جوتنا، پانی کے وسائل مہیا کرنا اور کئی افراد کی خدمت حاصل کرنی ہوتی ہے۔ کاشت کاری کے مختلف مراحل میں ہمیں مختلف زراعتی آلات کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔

گروہی کام

- اگر کسان فصل نہ اگائیں تو کیا ہوگا؟
- زراعت پر کون اور کس طرح انحصار کرتے ہیں؟
- آپ کے گاؤں / شہروں میں کونسی مختلف فصلیں اگائی جاتی ہیں؟
- کیا آپ کے گاوں میں اپنی پیداوار کو خود گاؤں والے ہی استعمال کرتے ہیں؟
- حاصل فصل کا کسان کیا کرتے ہیں؟

کسان فصل اگانے سے ہی ہم سب کو غذا حاصل ہو رہی ہے۔ شہروں اور دیہی علاقوں میں رہنے والے سبھی لوگ اپنی غذائی ضروریات کے لیے کسانوں پر انحصار کرتے ہیں۔ وہ بازاروں سے زرعی پیداوار خریدتے ہیں جس کو کسان اگاتے ہیں۔ اگر کسان اپنی اگائی گئی فصل دیگر علاقوں کو برآمد نہ کریں تو شہروں میں بسنے والے لوگوں کے لیے غذا دستیاب نہیں ہوتی۔ ہم جو غذا استعمال کرتے ہیں اس میں کئی لوگوں کی محنت شامل ہوتی ہے۔ اگر ان کی محنت کا پتہ لگانا ہو تو قریب میں موجود کسی کھیت کا مشاہدہ کیجیے اور تفصیلات حاصل کیجیے۔

اکٹھا کیجیے۔ گفتگو کیجیے:

- آپ کے قریب وجوار میں موجود کسی کسان سے ملیے اور حسب ذیل تفصیلات حاصل کیجیے۔
  1. کسان کا نام کیا ہے؟
  2. فی الوقت اگائی جانے والی فصلیں کیا ہیں؟
  3. فصل کے لیے پانی کہاں سے دستیاب ہوتا ہے؟
  4. کاشت کاری میں کون کونسے اوزار استعمال کیے جاتے ہیں؟
  5. فصل اگانے کے لیے تخمی پودے یا بیج کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟
  6. کون کونسی کھاد استعمال کرتے ہیں؟
  7. حاصل کردہ فصل کو کیا کرتے ہیں؟
  8. کتنے ایکر زمین میں کاشت کاری کی جارہی ہے؟ سالانہ آمدنی کیا ہے؟
  9. فصل اگانے میں عورت کا کردار۔
- آپ کی حاصل کردہ تفصیلات پر کمرہ جماعت میں گروہی مباحثہ کیجیے؟ اس کے بعد ان تفصیلات کو ایک چارٹ پر لکھ کر آویزاں کیجیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21
SCERT TELANGANA

2.2 زراعتی اوزار :

زراعت میں اوزار بڑی اہمیت رکھتے ہیں۔ ذیل میں دیئے گئے چنداوزار اور مشینوں کی تصاویر دیکھئے۔

سبل

درانتی

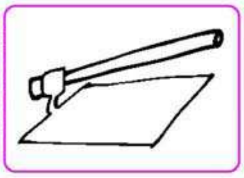

پھاوڑا

ناگر

ہل

ہرزے نکالنے والی مشین

فصل سے اناج نکالنے والی مشین

تخمی پودے بونے والی مشین

ماضی میں ہل سے زمین جوتی جاتی تھی۔ فی الوقت ٹریکٹر سے زمین کو جوتا جارہا ہے۔ دورحاضر میں تخمی پودے بونے، ہرزے نکالنے اور اناج چھڑکنے والی مشین دستیاب ہیں۔ ان مشینوں کے ذریعہ زرعی کام کو کم وقت میں مکمل کیا جاتا ہے اور کم تعداد میں مزدوروں کی ضرورت ہوتی ہے۔

گروہی کام

- کیا زراعت میں مشینوں کا استعمال فائدہ مند ہے؟ یا نقصاندہ ہے؟ کیوں۔
- دیگر اوزاروں کی تصویریں اتاریئے جو کسان زراعت میں استعمال کرتے ہیں۔
- ماضی میں زراعت کے لیے استعمال کئے گئے اوزار اور دورحاضر میں استعمال کئے جانے والے اوزاروں کی فہرست بنایئے۔

ذیل کے جدول میں درج کیجیے۔

زرعی کام	شازوسامان/اوزار	
	ماضی میں	دورحاضر میں
زمین جوتنا	ہل	ٹریکٹر
زمین کوہموار کرنا		
بیج بونا/ تخمی پودے لگانا		
بورویل/ کنویں سے پانی نکالنا		
ہرزہ نکالنا/فصل کاٹنا		

SCERT TELANGANA

2.3 بیج :

رحیم بیج خریدنے کے لیے مارکٹ پہنچا۔اس نے دیکھا کہ دکان کے سامنے بیج خریدنے کے لیے لوگوں کی لمبی قطار لگی ہوئی تھی۔ وہ بھی ایک قطار میں کھڑا ہوگیا۔خریدے ہوئے بیج کو رحیم نے کھیت میں بویا۔پودے تو خوب بڑھے لیکن مناسب فصل نہیں ہوئی۔

گروہی کام

- رحیم کو اچھی فصل حاصل نہیں ہوئی اس کی وجہ کا ی تھی؟
- دی گئی تصویر میں کسان کیوں قطار باندھے کھڑے ہیں۔اس طرح کی صورتحال کیوں پیدا ہوئی؟
- بیجوں کی قلت کیوں پیدا ہوتی ہے؟ کسانوں کو اور کونسے مسائل درپیش ہوتے ہیں۔
- ماضی میں کسانوں کو بیج کیسے حاصل ہوتے تھے؟
- آپ کے گاؤں میں کسان بیج کہاں سے حاصل کرتے ہیں؟

بعض کمپنیاں غیر معیاری بیج فروخت کرکے کسانوں کو دھوکہ دے رہی ہیں۔ایسے اچھے نہیں پاتے اور اگر یہ اچھتے بھی ہیں تو خاطر خواہ پیداوار حاصل نہیں ہوتی۔

ماضی میں کسان اپنے اگائی گئی فصل سے اچھے بیجوں کا انتخاب کرکے انہیں مستقبل کے لیے محفوظ کرلیا کرتے تھے۔موجودہ دور میں مارکٹ میں زیادہ پیداوار دینے والے بیج دستیاب ہونے کی وجہ سے کسان روایتی طور پر بیجوں کو محفوظ کرنے کے طریقے کو چھوڑ دیا ہے۔بیجوں کے لیے ہر کوئی مارکٹ پر انحصار کرنے کے وجہ سے بیجوں کی قلت پیش آرہی ہے۔کسان اپنے پڑوسیوں سے بیج لیتے تھے۔فصل حاصل ہونے کے بعد لی گئی مقدار سے زیادہ بیج واپس کرتے تھے۔یہ طریقہ''ناگو'' کہلاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ہماری ریاست میں چند دہوں قبل تک تقریباً 5400 دھان کے اقسام، 740 آم کے اقسام اور 3500 بیگن کے اقسام پائے جاتے تھے۔ روایتی فصلوں کے بیجوں (جرم مایہ) کو محفوظ کرنے میں کوتاہی اوران بیجوں کی مارکٹ میں مناسب قیمت نہ ہونے کی وجہ سے ان میں کئی ایک اقسام ختم ہوچکے ہیں۔

ہمارے ملک میں نیشنل بیورو آف پلانٹ جنیٹکس (National Bureau of Plant Genetics) ادارہ پودوں کے جین (Gene) کو حاصل کرکے محفوظ کرتا ہے۔

سوچیے اور بولیے

- بیجوں کے لیے مارکٹ یا حکومت پر انحصار نہ کرنے کے لیے کسانوں کو کیا کرنا چاہیے؟
- دھان کے مختلف اقسام کے نام بتلائیے۔جو آپ جانتے ہیں۔
- آم کی مشہور ومعروف اقسام کے نام بتائیے۔

SCERT TELANGANA

2.4 : مستحکم زراعت

> **کیا آپ جانتے ہیں؟**
> کسی جگہ پر بیک وقت ایک سے زیادہ فصل اگانے کو بین فصل کہتے ہیں۔

حفیظ دس ایکر زمین پر زراعت کرتا ہے۔ بیجوں اور کیمیائی کھاد کے لیے دوسروں پر انحصار کئے بغیر وہ مستحکم زراعت کررہا ہے۔ حفیظ پانچ ایکر میں شہتوت، آدھے ایکر میں مکئی اور بین فصل کے طور پر، آدھے ایکر پر ادرک، ہلدی اور تین ایکر میں مویشیوں کے لیے گھاس اگا رہا ہے۔ اس کے علاوہ بیگن، ٹماٹر جیسی ترکاریاں، للّی، موگرا، گینداا اور گلاب جیسے پھول کے پودوں کو بھی ایک ایکر پر اگا رہا ہے۔ زمین کو زرخیز بنائے رکھنے کے لیے وہ اپنے کھیت ہی میں کمپوسٹ کھاد اور کیچوں کی مدد سے ورمی کھاد (Vermi Compost) تیار کرکے انکو استعمال کررہا ہے۔ وہ نیم کے تیل اور دیگر اشیا سے کرم کش ادویات تیار کررہا ہے۔ وہ روایتی نامیاتی دواؤں کا استعمال کرتے ہوئے زیادہ مقدار میں پیداوار حاصل کرتا ہے۔ پنچا گاویا نہ صرف کھاد بلکہ فنجی کش بھی ہے۔ اس کو جانوروں کا فضلہ، دودھ، دہی، گھی، کیلا، ناریل پانی، گڈھ اور پانی ملا کر تیار کیا جاتا ہے۔ ان تمام کو پانی میں ملا کر کھیتوں میں ان کا چھڑکاؤ کیا جاتا ہے۔ یہ کھاد مائع حالت میں ہوتی ہے۔ پنچا گاویہ کے ساتھ ساتھ ایک اور کھاد جیوامرت کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ڈیری فارم

اس کے علاوہ ڈیری فارم ریشم کے کیڑوں کی بھی افزائش اپنے کھیت میں کرتا ہے۔ اپنے پولٹری فارم میں انڈوں کے لیے Layers اور گوشت کے لیے Broilers کی افزائش کررہا ہے۔ کھیت کے ایک حصہ میں حوض بھی بنوایا جس میں گھٹیں ں کی افزائش کررہا ہے۔ اس کے علاوہ بطخیں، مرغیوں کی بھی افزائش کررہا ہے۔ اسی کھیت میں مختلف فصل کو اگانے پر زیادہ نفع حاصل ہونے کے علاوہ زمین کی زرخیزی بھی برقرار رہتی ہے۔ حفیظ نے کہا کہ اگر ایک ہی قسم کی فصل مسلسل اگائی جائے تو نقصان کے ساتھ ساتھ زمین بنجر ہوجاتی ہے۔ اس طرح کی زراعت سے وہ اچھی پیداوار حاصل کرتے ہوئے اپنے خاندان کے ساتھ ہنسی خوشی زندگی گذار رہا ہے اور وہ دوسروں کو بھی روزگار فراہم کرتے ہوئے ان کی مدد کررہا ہے۔

پولٹری فارم

گروہی کام

- حفیظ کے کھیت میں زیادہ پیداوار حاصل ہونے کی وجہ کیا ہے؟
- حفیظ اپنی فصل کو حشرات اور بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے کیا اقدامات کررہے ہیں؟
- وہ اپنے کھیت میں بین فصل کیوں اگا رہا ہے؟ فصل کے ساتھ ساتھ بطخ، مرغ اور گائے کی افزائش کی وجہ کیا ہے؟
- حفیظ کے مطابق زراعت ایک اچھا پیشہ ہے یا نہیں؟ کیوں؟
- حفیظ کے زراعت کرنے کے طریقے پر آپ کی کیا رائے ہے؟

SCERT TELANGANA

2.5 ایک خاتون کسان کا کارہائے نمایاں :

گنگاورمانیمّا

زراعت صرف مرد افراد ہی نہیں بلکہ خواتین بھی کرتی ہیں۔ کیا آپ زراعت میں نمایاں کارنامہ انجام دینے والی خاتون گنگاورمانیمّا کے بارے میں جانتے ہیں؟ آیئے وہ اپنے بارے میں کیا کہتی ہے پڑھیں گے۔

میرا نام گنگاورمانیمّا ہے۔ میں ضلع سنگاریڈی کے گنگوار گاؤں نیالکل منڈل سے تعلق رکھتی ہوں۔ میرے پاس تین ایکر زمین موجود ہے جو لال مٹی والی ہے۔ یہ زمین کئی سال تک بیکار پڑی ہوئی تھی۔ یہاں کوئی بھی فصل اگا نہیں پاتے تھے۔ جب کبھی بارش ہوتی تو تب صرف مکئی اور باجرہ جیسی فصل اگاتے تھے۔ میں جب ''دکن ڈیولپمنٹ سوسائٹی'' (DDS) نامی ایک رضا کارانہ تنظیم سے تعلق رکھنے والے ادارہ کی رکن بننے کے بعد میری دنیا ہی بدل گئی۔

اس سے قبل زراعت میں بیج خریدنا، فصل بونا اور حاصل شدہ فصل کو فروخت کرنے میں بڑی مشکل پیش آتی تھی۔ دراصل یہ تمام کام میری سمجھ سے باہر تھے۔ جب کبھی بھی فصل ہوتی تو نقصان اٹھاتے۔ تنظیم کا رکن بننے کے بعد ہم نے فصل کے لیے درکار بیجوں کو ازخود اکٹھا کرنا، کم خرچ پر فصل اگانا کھاد اور دواؤں کے لیے مشکلات کا سامنا کئے بغیر خود ہی کھاد تیار کرتے ہوئے فصل اگانا سیکھا۔ روایتی طریقوں کو اپناتے ہوئے کم پانی کے استعمال سے تور، پیلی جوار، راگی، لوبے، کلتھی، مونگ، باجرہ مونگ پھلی وغیرہ اگا رہے ہیں۔ ان فصلوں کے لیے زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ گھر میں موجود گوبر، نیم کے پتے، نیم کی چھال اور نیم کے عرق کو کھاد کی طرح استعمال کرتے ہیں۔ اس لیے فصل کو بہت کم بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ زمین کی زرخیزی بھی برقرار رہتی ہے۔ اس طرح ہم ہمارے گذر بسر کے لیے درکار اناج کے ساتھ ساتھ آئندہ سال تخم ریزی کے لیے درکار بیج کا بھی ذخیرہ کر لیتے ہیں۔ بیج اکٹھا کرنے کے لیے ہم کھیت میں اگنے والے صحت منداور قدآور پودوں کا انتخاب کرتے ہیں اور ان کے بیجوں کو ڈنٹھل (Spike) سمیت اکٹھا کرکے ڈنٹھل محفوظ کرتے ہیں۔ ان کو محفوظ کرنے کے لیے راکھ اور نیم کے پتوں کو استعمال کیا جاتا ہے تاکہ حشرات سے نقصان نہ ہو ایک ہی فصل بونے کے بجائے دو تین قسم کی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ اب فصلیں اچھی ہورہی ہیں اور ہماری زندگی کے معیار میں بہتری ہوئی ہے۔ اب یہ زمین ہمیں بھلی لگتی ہے اور کھیت سے گھر واپس آنے کو دل نہیں مانتا۔ اب گاؤں کے سب لوگ آپس میں بیجوں کا تبادلہ کرتے ہوئے بہتر فصل اگا رہے ہیں۔ اس طرح کسی پر انحصار کیے بغیر زراعت کے لیے درکار وسائل کو اپنے آپ اکٹھا کرتے ہوئے فصل اگائی جارہی ہے۔

SCERT TELANGANA

آج کل مانیمّا جیسے کئی لوگ بیجوں کو محفوظ کر کے فصلوں کو اگانے کے لیے روایتی طریقے اپنا رہے ہیں۔ ضلع سنگاریڈی، ظہیر آباد کے اطراف و اکناف علاقوں میں دکن ڈیولپمنٹ سوسائیٹی حیاتی تنوع پر مبنی زراعت کی ترغیب دے رہی ہے۔ اس قسم کی فصلیں اور طریقے دیہی علاقوں اور زراعت پر انحصار کر کے زندگی گذارنے والے کئی خاندانوں کے لیے مددگار ثابت ہو رہے ہیں۔ ایسے بیج جو معدوم ہو چکے تھے ایسے کئی بیجوں کے انواع ان اطراف و اکناف کے گاؤں میں دکھائی دے رہے ہیں۔ ظہیر آباد کے کسانوں کا کہنا ہے کہ اگر خورد اجناس کی فصل ہو رہی ہے تو یوں سمجھو کہ حیاتی تنوع برقرار ہے۔

گروہی کام

- مانیمّا کے اختیار کردہ زراعتی طریقے کون سے ہیں؟
- مانیمّا کو کس نے اور کس طرح مدد کی؟
- کیا ہم مانیمّا کی ستائش کر سکتے ہیں؟ اگر ہاں تو کیوں؟

2.6 کیڑا مار دوائیں: (Pesticide)

حفیظ کی بیٹی زرینہ جماعت پنجم کی طالب علم ہے۔ وہ اپنے دادی ماں کے ساتھ پھل خریدنے کے لیے مارکیٹ گئی۔ اس کی دادی ماں نے اسے انگور خرید کر دیے۔ فوراً زرینہ نے یہ انگور کھانا چاہا۔ لیکن اس کی دادی ماں نے کہا کہ اس طرح بغیر دھوئے کوئی پھل کھایا نہیں کرتے۔ اگر پھل کھانا ہے تو اس کو اچھی طرح دھو کر کھانا چاہیے۔

سوچیے اور بولیے

- پھل دھونے کے لیے کیوں کہا گیا؟ اسی طرح اور کون کونسی اشیا کو دھو کر کھانا چاہیے؟ کیوں؟

بہتر فصل کی پیداوار حاصل کرنے کے لیے کھادوں کا استعمال کیا جاتا ہے اور حشرات سے فصلوں کو بچانے کے لیے حشرات کش ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے۔ فصلوں کو نقصان سے بچانے فصلوں پر زیادہ مقدار میں کیمیائی ادویات کا استعمال کیا جاتا ہے جس سے حشرات ان ادویات سے مزاحمت کی صلاحیت حاصل کرتے ہیں اور فصل بھی زہر آلود ہو جاتی ہے۔ پھل اور ترکاریوں پر ان حشرات کش ادویات کے زیادہ استعمال سے کینسر جیسی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔

کیمیائی حشرات کش ادویات کے بجائے روایتی، نباتی جیسے ہری مرچ اور لہسن کا محلول، نیم کا تیل، تمباکو کا عرق وغیرہ کا چھڑکاؤ حسب ضرورت کریں۔

SCERT TELANGANA

کیمیائی حشرات کش ادویات کے استعمال سے اگر چہ کہ عارضی طور پر اچھی پیداوار حاصل کی جاتی ہے لیکن نقصاندہ حشرات کے ساتھ ساتھ فصل کے لیے فائدہ مند حشرات بھی ہلاک ہوجاتے ہیں۔ کیمیائی کھاد، حشرات کش ادویات کے استعمال سے رفتہ رفتہ زمین کی زرخیزی کم ہوجاتی ہے۔اس سے زمینی اور فضائی آلودگی میں بھی اضافہ ہوتا ہے۔

سوچیے اور بولیے

- کیمیائی حشرات کش ادویات کے استعمال سے مزید کون کونسے نقصانات ہوسکتے ہیں؟
- نباتی حشرات کش ادویات کسے کہتے ہیں؟ ان کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟

2.7 فصلیں - اقسام :

ہماری ریاست میں مختلف قسم کی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔جن میں دھان، گیہوں، مکئی، جوار، دالیں، تیل کے بیج، ترکاریاں اور پھل وغیرہ شامل ہیں۔ان فصلوں کو غذائی فصلیں کہا جاتا ہے۔ان کے ساتھ ساتھ کپاس، پٹ سن اور مرچ جیسی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ انہیں ''تجارتی فصلیں'' یا ''نقد فصلیں'' کہا جاتا ہے۔

گروہی کام

- آپ کے گاؤں /شہر کے اطراف اگائی جانے والی فصلوں کی فہرست تیار کیجیے؟
- آپ کے گاؤں میں کونسی فصلیں اگائی جاتیں ہیں؟ دیگر مقامات سے آپ کو کون سی غذائی اشیا حاصل ہوتی ہیں؟ یہ اشیا آپ کے مستقر میں کیوں نہیں اگائی جاتیں؟ وجوہات بتائیے اور لکھیے؟
- کونسی فصلیں کتنی مدت میں اگتی ہیں؟

ایک ہی فصل کے کئی اقسام ہوتے ہیں۔آپ جانتے ہیں کہ جوار میں پیلی جوار اور سفید جوار بھی ہوتی ہے۔اسی طرح دھان، مرچ، تور وغیرہ فصلوں کی بھی کئی اقسام ہوتی ہیں۔مندرجہ ذیل جدول دیکھیے۔

سلسلہ نشان	فصل	فصل کے اقسام
.1	دھان	IR20، ہمسا، سورنا، مسوری، بنگارو تیگا، سامبا
.2	تور	لال تور، سیاہ تور، آشا، نڈ پی

ہر فصل کے لیے الگ الگ قسم کی آب و ہوا کی ضرورت ہوتی ہے۔مختلف فصل کے تیار ہونے کے لیے مختلف وقت درکار ہوتا ہے۔بعض فصلیں ہمیں دو یا تین مہینوں میں حاصل ہوجاتی ہیں جبکہ بعض فصلوں کے لیے تقریباً چھ مہینوں کا وقت درکار ہوتا ہے۔ دھان، جوار اور مونگ پھلی کی فصل کے لیے چار مہینہ کا وقت درکار ہوتا ہے۔ دھان کی فصل کے لیے پانی کی کثیر مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب کہ جوار اور مونگ پھلی کے لیے کم۔ جوار اور مونگ پھلی جیسی فصلوں کو خشک فصلیں یا بارش پر منحصر فصلیں کہا جاتا ہے۔تور کی فصل کے لیے تقریباً چھ ماہ کا وقت درکار ہوتا ہے۔ یہ بھی ایک خشک فصل ہوتی ہے اسی طرح آپ کے گاؤں / شہر کے اطراف میں بھی مختلف قسم کی فصلیں اگائی جاتی ہوں گی۔ان فصلوں کی تفصیلات اکٹھا کیجیے اور لکھیے۔

سلسلہ نشان	فصل کا نام	فصل کی مدت	پانی کی سہولت: بارش پر منحصر فصلیں/ وہ فصلیں جنہیں زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

2.8 ہماری ریاست کے وہ مقامات جہاں مختلف فصلیں اگائی جاتی ہیں:

آپ جان چکے ہیں کہ ہماری ریاست میں مختلف قسم کی فصلیں اگائی جاتی ہیں۔ ریاست کے مختلف اضلاع میں اگائی جانے والی فصلوں کی تفصیلات درج ذیل نقشہ میں دی گئی ہیں۔ انکا مشاہدہ کیجیے۔

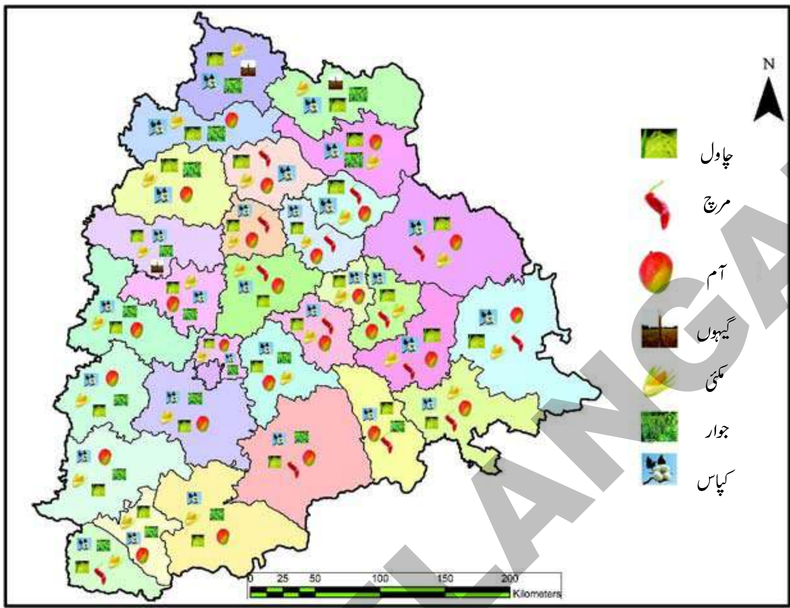

گروہی کام

♦ مندرجہ بالا نقشہ کی بنیاد پر اضلاع واری فصلوں کی فہرست تیار کیجیے۔

.1	دھان	
.2	جوار	
.3	کپاس	
.4	مرچ	
.5	آم	
.6	باریل	
.7	گیہوں	
.8	مکئی	

SCERT TELANGANA

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔ 2020-21

کلیدی الفاظ :

زراعت	کاشت کاری کے مراحل	زرعی اوزار	پانی کی سہولت
بیج	بیج کی قلت	فصل کی پیداوار	مستحکم زراعت
پولٹری فارم	ڈیری فارم	زراعت کے طریقے	حشرات کش ادویات

ہم نے کیا سیکھا

I۔ تصورات کی تفہیم :

1. زراعت سے کیا مراد ہے؟
2. زراعت میں استعمال کئے جانے والے جدید اوزار کونسے ہیں؟
3. ایسی فصلوں کی چند مثالیں دیجیے جن کی کاشت کے لیے پانی کم درکار رہتا ہے؟
4. کیمیائی ادویات کا استعمال مناسب نہیں ہے۔ کیوں؟
5. نباتی کھاد کسے کہتے ہیں؟ ہمیں ان ہی کا استعمال کیوں کرنا چاہیے؟
6. بیج محفوظ رکھنے کے عمل سے ہونے والے فوائد کیا ہیں؟
7. زراعت ایک اچھا پیشہ ہے۔ صحیح ثابت کیجئے۔

II۔ سوالات کرنا - مفروضہ قائم کرنا :

1. آپ کسی فصل سے متعلق تفصیلات حاصل کرنے کے لیے آپ کسان سے کون کون سے سوالات کروگے؟
2. زراعت میں مشینوں کے استعمال سے متعلق چند سوالات لکھیے؟

III۔ تجربات - حلقہ عمل کے مشاہدات :

1. بازار سے چند پھل خریدیئے، پانی سے بھرے کانچ کے برتن میں ڈبو کر پھل کو اچھی طرح دھوئیے۔ اب پانی کا مشاہدہ کیجیے اور اپنے مشاہدات کو بیان کیجیے۔
2. گملے یا ٹوٹے ہوئے گھڑے میں جوار، مونگ، تور، مونگ پھلی وغیرہ جیسے بیج بویئے۔ پودوں کی نمو کا مشاہدہ کیجیے۔ ہر ایک پودے کے قد کی پیمائش کرکے اپنی کاپی میں لکھیے۔

IV۔ معلومات اکٹھا کرنے کے مہارتیں، منصوبہ کام

1. آپ کے علاقے میں موجود کسانوں سے مل کر مندرجہ ذیل تفصیلات اکٹھا کیجیے۔

سلسلہ نشان	کسان کا نام	اگائی گئی فصلیں	استعمال کی گئی کھاد	استعمال کیے گئے کیمیائی چھڑکاؤ	استعمال کیے گئے زرعی اوزار	فصل سے متعلق کسانوں کی رائے

SCERT TELANGANA

- انہوں نے کون سی فصل زیادہ اگائی ؟
- انہوں نے کونسی کھاد استعمال کی ؟
- کسانوں کی زیادہ تعداد نے جو ساز وسامان استعمال کیا ان کے نام بتائیے۔
- کسانوں کی جانب سے کن کیمیائی ادویات کا استعمال کم کیا گیا؟
- کاشتکاری سے متعلق سے متعلق کسانوں کی رائے اکٹھا کیجئے۔

2. آپ کے علاقے میں موجود کسانوں سے ملئے اور زراعت کے دوران انہیں درپیش مسائل سے متعلق گفتگو کرتے ہوئے ایک رپورٹ تیار کیجیے۔

V۔ اشکال اتارنا - نمونہ تیار کرنا :

1. سبق میں دئے گئے ریاست تلنگانہ کے نقشہ کی مدد سے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔
- کون کون سی فصلوں کا ذکر نقشے میں کیا گیا ہے؟
- زیادہ اضلاع میں اگائی جانے والی فصل اور چند اضلاع میں اگائی جانے والی فصل کے نام بتائیے۔
- کونسے اضلاع میں زیادہ اقسام کی فصلیں اگائی جاتی ہیں اور وہ کونسی ہیں؟
- آپ کے ضلع میں اگائی جانے والی فصلوں کی نشاندہی کیجیے۔

VI۔ توصیف،اقدار،حیاتی تنوع کا شعور:

1. ہم جو غذا کھاتے ہیں اس میں کسانوں کی محنت شامل رہتی ہے۔اس پر آپ کی رائے کیا ہے؟
2. ہرے بھرے اور لہلہاتے ہوئے کھیتوں کو دیکھ کر آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟
3. گھر،اسکول،کھیت ان میں آپ زیادہ وقت کہاں گذارنا پسند کروگے؟ کیوں؟
4. زمین کو سرسبز وشاداب بنانے میں آپ کیسے تعاون کروگے؟

میں یہ کرسکتا / کرسکتی ہوں

1. زراعت کے مختلف مراحل،اوزار،حشرات کش ادویات،بیجوں سے متعلق وضاحت کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
2. مثالی زراعت کیا ہوتی ہے بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
3. فصلوں سے متعلق معلومات اکٹھا کرکے جدول میں درج کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
4. ریاست کے نقشہ کی مدد سے فصلوں کی تفصیلات بیان کرسکتا/ کرسکتی ہوں۔ ہاں / نہیں
5. کسانوں کی محنت کو سراہ سکتا/ سکتی ہوں۔ ہاں / نہیں

SCERT TELANGANA